دعائے توسل

مترجم

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور

نئے سال کی بہترین کارآمد اور مقبول عام

اثنا عشری جنتری

جس میں عیسوی سال کی تاریخوں کے مطابق اسلامی سن ہجری اور سن بکرمی کی مکمل تقویم، نوروز عالم افروز کا مکمل خاکہ، تاریخ ہائے سعد و نحس، قمر در عقرب فہرست تعطیلات کے علاوہ ہر سال نئے موضوعات پر مذہبی، معاشی، علمی اور سائنسی عنوانات پر ملک کے مایہ ناز ادیبوں کی نگارشات اور تحقیقات شامل اشاعت ہوتی ہیں۔ تقویم و نجوم بارہ برجوں کے حالات، حضرت امام رضاؑ کی ہدایت کے مطابق ماہانہ حالات، عملیات و تعویذات جیسے موضوعات پر بھی بہترین معلومات سے مزین **اثنا عشری جنتری** ہر سال ہزاروں کی تعداد میں طبع ہو کر ہدیہ قارئین ہوتی ہے۔ اس کے مستقل قاری اس بات کے شاہد ہیں کہ یہ سب سے بہتر، کارآمد اور معیاری جنتری ہے۔ بہترین رنگین سرورق، آفسٹ پر دیدہ زیب طباعت و کتابت وغیرہ کے لحاظ سے بہترین انتظامات سب سے زیادہ، قیمت سب سے کم، اپنے شہر کے قریبی بک اسٹال سے خریدیئے یا براہ راست ہم سے طلب فرمائیے

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور

Download Shia Urdu & English Books
www.ShiaMultimedia.com

اسناد دُعائے توسّل

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ بعض کتب معتبرہ میں محمد ابن بابویہ سے نقل کیا ہے کہ اس دُعائے توسّل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ یہ دُعا جس مقصدِ نیک کے لئے پڑھی جائے تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہوگا۔

دُعائے توسّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بیحد رحم والا نہایت مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ

اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

ہوں تیرے نبی کے واسطے کے ساتھ جو نبی رحمت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ہیں۔

يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا

اے ابو القاسم اے خدا کے رسولؐ اے

اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَ

رحمت کے امام اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰـنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

ہیں اور وسیلہ گردانتے ہیں آپ کو اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کیجیے۔ اے

اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ابو الحسنؑ اے مومنوں کے امیر

يَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ

اے علیؑ ابن ابی طالب اے مخلوق پر

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰـنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے آقا ہم یقین کے ساتھ آپکی خدمت میں حاضر آپکی طرف متوجہ

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کردیا اے خدا

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجیے اے

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَابِنْتَ مُحَمَّدٍ

فاطمہؑ زہرا اے محمدؐ کی بیٹی

يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا

اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے ہماری سردار

وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور اے ہماری مخدومہ ہم یقین کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ

اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور آپ کو ہم نے خدا تک حاضری

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً

کے لئے وسیلہ بنایا ہے اور آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

کردیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

اے ابا محمدؐ اے حسنؑ بن علیؑ اے

اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

برگزیدہ خدا اے رسولؐ خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے

سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

سردار اور ہمارے آقا ہم یقین کے ساتھ آپکی طرف

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

متوجہ ہوئے اور آپکی شفاعت کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپکو خدا تک پہنچنے

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

کے لیے وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ

حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا عبد اللہ

يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيدُ

اے حسینؑ ابن علیؑ اے شہید

يَابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ

اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی

عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے

بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ

باخبر کردیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت

اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا

خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔ اے

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن حسینؑ

يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَابْنَ رَسُولِ

اے زین العابدینؑ اے رسولؐ خدا کے

اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ

فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰـنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہمارے سرداراور اے ہمارے مولا ہم نے آپکی طرف رخ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا تک

اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت خدا

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ

کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابا جعفرؑ

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ

اے محمدؑ ابنِ علیؑ اے باقرؑ

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ

اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر

اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰـنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپ کے سفارش کے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ

طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا

اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت خدا کے حضور میں ہماری

عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا

شفاعت کیجئے اے ابا عبد اللہ اے

جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ

جعفرؑ ابن محمدؑ اے صادقؑ

يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا

اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت خدا کے حضور میں ہماری

عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى

شفاعت کیجئے اے ابوالحسنؑ اے موسیٰؑ

بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا بْنَ

ابن جعفرؑ اے کاظمؑ اے

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے

بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو

يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحبِ

اللهِ اشْفَعْلَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا

عزت خدا کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا

ابوالحسن اے علیؑ ابن موسیٰؑ اے

الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ

رضاؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے

اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰـنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ

کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری

عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

شفاعت کیجئے اے ابا جعفرؑ اے محمدؑ

بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا التَّقِیُّ الْجَوَادُ

ابنِ علیؑ اے تقیؑ صاحبِ بخشش

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے رسولِؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر

عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

ہم نے آپکو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا

اے خدا کے نزدیک صاحبِ عزت اللہ کے حضور میں ہماری

عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ

سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الْهَادِیُ النَّقِیُّ

بن محمدؑ اے رہبری کرنے والے۔ اے نقیؑ

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے رسولِؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا

عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی

يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا

اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا

مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

محمدؑ اے حسنؑ ابن علیؑ اے

الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ

زکی عسکریؑ اے رسولؐ خدا کے

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپکو اللہ تک پہنچنے کا

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ

وسیلہ بنایا اور ہم نے اپنی حاجتوں سے آپ کو باخبر

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ

حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے جانشین

الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا

حسنؑ اور خلف حجتؑ اے

اَلْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ

قائم انتظار کیے گئے مہدیؑ

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر

عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

ہم نے آپکی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے

بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا

سے باخبر کر دیا۔ اے اللہ کے

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ط

نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کر انشاء اللہ پوری ہونگی

تمت بالخیر

خزینۃ الوظائف

مؤلفہ جناب الحاج علامہ سید عبدالواحد صاحب رضوی مشہدی کربلائی

اس میں واجب اور سنتی نمازوں کا بیان۔ تعقیبات نماز ہائے واجب۔ سال کے مخصوص ایام کے اعمال۔ خواص آیاتِ قرآنی۔ تعویذات۔ مستند دعائیں۔ زیارات مقاماتِ مقدسہ چہاردہ معصومین علیہم السلام۔ غرض حصولِ مقاصد دینی و دنیوی کا ایک نادر خزینہ ہے۔ حلِ مشکلات کے لئے اس نایاب کتاب کا ہر محب اہل بیت کے گھر میں موجود ہونا باعثِ صد برکت ہے۔ سائز تقریباً سوا پانچ انچ X سوا چار انچ۔ ضخامت ۲۲۴ صفحات۔ آفسٹ چھپائی۔ ہدیہ مناسب

ملنے کا پتہ

امامیہ کتب خانہ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ لاہور

مناجات بارگاہِ پروردگار

بارِ الٰہی بن کے سوالی تیرے حضور
دامن میں اپنے لائے ہیں بے انتہا قصور
لیکن ہمارے سینوں پہ ماتم کا دیکھ نُور
اپنے نبی کے صدقے میں تو بخشے گا ضرور

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مولا علیؑ کا ربِ جہاں تجھ کو واسطہ
یارب برائے فاطمہؑ صدیقہ طاہرہ
دے علم اور رزق کا ساغر بھرا ہوا
ٹوٹے نہ نعمتوں کا میرے گھر سے سلسلہ

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مالک امام حسنؑ کا ہے تجھ کو واسطہ
جس کے لہو سے کرب و بلا کی ہے ابتداء
ہاں اُس امامِ امن کے صدقے میں کبریا
اس ملک میں ہو امن کا پرچم کھلا ہوا

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اب واسطہ حسین علیہ السلام کا
پروردگار صبرِ شہِ تشنہ کام کا
جس کے لبوں پہ ورد تھا تیرے ہی نام کا
خنجر تلے جو قاری تھا تیرے کلام کا

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

یارب تو میری ہستی کو ایسا سنوار دے
تو اپنی رحمتوں سے میرا گھر نکھار دے
سجادؑ کا تو صدقہ اے پروردگار دے
بیمار کو شفائے مکمل قرار دے

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مالک امام باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ
مجلس میں مَیں حسینؑ کی کرتا ہوں یہ دُعا
دونوں کا واسطہ تجھے دیتا ہوں اے خدا
مقروض جو ہیں غیب سے کران کا قرض ادا

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

یارب برائے موسیٰ کاظمؑ۔ علی رضاؑ
مشہد میں اور نجف میں ہیں جو قبلۂ دُعا
تو ان کے واسطے سے وہ اولاد کر عطا
ماں باپ جن سے شاد ہوں جن کی ہو یہ صدا

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

یارب برائے مولا نقیؑ تقویٰء تقیؑ
دے جذبہ جہاد بصد شانِ عسکریؑ
مہدیؑ کا بھی ظہور دکھا دے اسی صدی
تیرے حضور میری دُعا ہے یہ آخری

یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

منظوم دعائے توسّل

یا ربّ تجھے نبیؐ کی نبوت کا واسطہ
یاربّ تجھے علیؑ کی ولایت کا واسطہ

یاربّ تجھے بتولؑ کی عصمت کا واسطہ
یا ربّ تجھے حسنؑ کی امامت کا واسطہ

مظلومِ کربلاؑ کی شہادت کا واسطہ
بیمارِ کربلاؑ کی عبادت کا واسطہ

باقرؑ کے علم وحلم کی وسعت کا واسطہ
صادقؑ کے پاک دل کی صداقت کا واسطہ

کاظمؑ کے صبر اور شہامت کا واسطہ
یاربّ تجھے رضاؑ کی رضایت کا واسطہ

یا ربّ تجھے تقیؑ کی تقاوت کا واسطہ
یا ربّ تجھے نقیؑ کی نقاوت کا واسطہ

معصوم عسکریؑ کی شرافت کا واسطہ
یاربّ امامِ عصرؑ کی غیبت کا واسطہ

چودہؑ کے فیض سے میری حاجت روائی کر
پروردگار! تو میری مشکل کشائی کر

نتیجۂ فکر: مولانا حسن رضا غدیری

دُعا

اے ربِّ جہاں پنجتنؑ پاک کے خالق — اس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے
بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم — بوڑھوں کو حبیبؑ ابنِ مظاہر کی نظر دے
کم سن کو ملے ولولۂ عونؑ و محمدؑ — ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے
ماؤں کو سکھا ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ — بہنوں کو سکینہؑ کی دُعاؤں کا اثر دے
جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولا! — محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے
مولا! تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے — بے جُرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے
مُفلِس پہ زر و لعل و جواہر کی ہو بارش — مقروض کا ہر قرض اَدا غیب سے کر دے
جو دین کے کام آئے وہ اَولاد عطا کر — جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے
مولا! تجھے بیمارِؑ عابدؑ کی قسم ہے — بیمار کی راتوں کو شفایاب سحر دے
جاتی ہے اگر جان تو بے شک چلی جائے — عباسؑ کے پرچم پہ مگر آنچ نہ آئے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے

نمازِ وحشتِ قبر

میّت کے دفن کی رات میّت کے لئے دو رکعت نماز پڑھنی ہوتی ہے اِسے نمازِ وحشتِ قبر کہتے ہیں۔ یہ مغرب کی نماز کے بعد سے لیکر طلوعِ فجر تک پڑھ سکتے ہیں۔ اِن دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دفعہ سورہ اِنَّا اَنزَلْنَاہ پڑھیں جب سلام دے چکے تو یہ کہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فلاں لفظ فلاں کی جگہ میّت کا نام لے۔

نمازِ مغفرتِ والدین

حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ والدین کی زندگی میں بیٹا نیک اور فرماں بردار ہوتا ہے مگر ان کے مرنے کے بعد اپنے دینی و دنیاوی حقوق ادا نہیں کرتا اور ماں باپ کے واسطے طالبِ مغفرت نہیں ہوتا تو اللہ تعالیٰ اسکو عاق تحریر فرما دیتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ فرزند والدین کی زندگی میں نافرمان ہوتا ہے مگر ان کی وفات کے بعد وُہ ان کی طرف سے حقوق ادا کرتا ہے اور ان کے لئے خدا سے مغفرت طلب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے والدین کا فرماں بردار اور ان کے متعلق اس کو نیکوکار تحریر فرماتا ہے۔ پس ضروری

ہے کہ اعمالِ صالح اختیار کرو اور کم از کم ہر شب
جمعہ والدین کے لئے دو رکعت نمازِ مغفرت
پڑھیں۔

طریقہ: پہلی رکعت میں ایک بار سورۂ حمد اور
دس مرتبہ **رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ**
اور دوسری رکعت میں ایک بار سورۂ حمد اور
دس مرتبہ **رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ** پڑھیں

اور بعد سلام دس مرتبہ **رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا۔**

دُعا

**اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ
السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ
اَكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ
كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ**

غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ
اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ
كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا
بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا
بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا
الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

نوٹ: رمضان المبارک کے علاوہ بھی یہ دُعا ہر فرض نماز کے بعد پڑھ سکتے ہیں۔